16

April 2026

# نیکی

## عمر بڑھاتی ہے

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان (For Islamic Brothers)

16 اپریل، 2026ء (بمطابق: 27 شوال شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# نیکی عمر بڑھاتی ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...لمبی زندگی کی دُعا کیسے دیں...؟ صفحہ: 03
✿...جنّت میں پہلے جانے کا سبب صفحہ: 05
✿...100 سال کی عمر میں بھی جسمانی قُوّت سلامت صفحہ: 09
✿...کمالِ ایمان کے لیے ضروری عمل صفحہ: 19

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

# درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

مَنْ اَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَیَّ نَوَّرَ اللہُ قَلْبَهٗ

**ترجمہ:** جو مجھ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھے گا اللہ پاک اُس کا دل روشن فرمادے گا۔[1]

ان کی ہی بارگاہِ مُنَوَّر میں صبح و شام | کونین میں ہیں سب سے جو افضل، درود پڑھ
برسے گی رحمتِ شہِ ابرار بالیقیں | مٹ جائے گا گناہوں کا کاجل، درود پڑھ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

# بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد

1 ...بُستان الواعظین، مجلس ثان من مجلس السابع عشر، صفحہ: 405۔

2 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## نیک کاموں کی دُعا کرو!

**حضرت سفیان ثَوْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں:** ایک مرتبہ ایک شخص نے امیر المؤمنین حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کو دُعا دیتے ہوئے کہا:

اَبْقَاكَ اللهُ

اللہ پاک آپ کو لمبی زندگی عطا فرمائے۔

حضرت عمر بن عبدُ العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کی سوچ بڑی کمال تھی۔ ہم جیسوں کو کوئی لمبی زندگی کی دُعا دے دے تو اندر ہی اندر ایک خوشی ہوتی ہے، ذِہن میں خیال آتا ہے کہ ایسی نیک ہستی نے لمبی زندگی کی دُعا دی ہے، اب تو میں 100 سال جیوں گا (خیر! ایسے خیال آنے میں بھی کوئی بُرائی نہیں ہے، لیکن حضرت عمر بن عبدُ العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کی سوچ دیکھیے!) آپ نے فوراً فرمایا:

هٰذَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ اُدْعُ بِالصَّلَاحِ

**ترجمہ:** یعنی (عمر کتنی ہوگی) یہ تو طے ہو چکا، میرے لیے نیک اَعْمال کی دُعا کرو![1]

## لمبی زندگی کی دُعا کیسے دیں...؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** بات واقعی سمجھنے کی ہے، عموماً سبھی کو زیادہ عرصہ زندہ رہنے کی خواہش ہوتی ہے، عموماً ہم ایک دوسرے کو دُعائیں بھی دیتے ہیں: **ہزاروں سال جیو! جُگ جُگ جیو!** بڑے بُوڑھوں سے ملاقات ہو تو وہ پیار سے سَر پَر ہاتھ پھیر کر کہتے ہیں: جیتے رہو!

---

1 ...الطبقات الکبریٰ، رقم: 995، عمر بن عبد العزیز، جلد: 5، صفحہ: 297۔

یہ دُعائیں دینے میں حرج نہیں ہے، زیادہ عرصہ دُنیا میں زِندہ رہنے کے بھی الگ سے فضائِل ہیں مگر میں بات سوچ کی کر رہا ہوں، حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے توَجُّہ دِلائی کہ زِندگی تو جتنی ہے، سَو ہے، تقدیر میں لکھی جاچکی ہے، تم میرے لیے نیک اَعْمال کی دُعا کردَو کہ جب تک میں زندہ رہوں، نیکیاں کرتا رہوں۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ سوچ ہمیں بھی اپنانی چاہیے، اپنی عادَت میں شامِل کیجیے! جب بھی کسی کو لمبی زندگی کی دُعا دینی ہو تو یُوں دیجیے! **اللہ پاک آپ کو نیکیوں بھری لمبی زندگی عطا فرمائے۔**

رضاؔ منزل تو جیسی ہے وہ اِک میں کیا، سبھی کو ہے
تم اس کو روتے ہو، یہ تو کہو یاں ہاتھ خالی ہے

**وضاحت:** اے رضا! جانے کے غم میں کیا روتے ہو؟ جانا تو طے ہے، سبھی نے ایک دن جانا ہی ہے۔ رونا تو اِس پر چاہیے کہ نیک اعمال سے نامۂ اعمال خالی ہے۔

## صِرف زِندہ رہنا کافی نہیں

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ (پارہ: 1، سورۂ بقرۃ: 96) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: حالانکہ اتنی عمر کا دیا جانا بھی اسے عذاب سے دور نہ کرسکے گا اور اللہ ان کے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ |

یعنی محض اِس دُنیا میں سالہا سال تک زِندہ رہنا عذاب سے بچا نہیں سکے گا۔ موت بہر حال آنی ہی ہے۔ ایسا نہیں ہوگا کہ فُلاں چونکہ 2 ہزار سال زندہ رہا، لہٰذا اُسے بخش دیا جائے، فُلاں چونکہ 50 سال زندہ رہا، اُس کی پکڑ ہو جائے۔ اللہ پاک سب اعمال کو دیکھتا

ہے، ہر ایک کو اُس کی زندگی کی نہیں بلکہ زندگی میں کمائے گئے اَعْمال کی جزا دی جائے گی۔

ایک دن موت آ کر رہے گی ضَرور | اِس کو تم مجرِمو! کچھ سمجھنا نہ دور
بعدِ مُردَن (موت) نہ پاؤ گے کوئی سُرور | ایسے ہو جائے گا خاک سارا غُرور (1)

## اچھا کون ہے؟

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سُوال ہوا: یَا رَسُولَ اللهِ اَیُّ النَّاسِ خیرٌ؟ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! بہترین بندہ کون ہے؟ فرمایا: مَن طَالَ عُمُرُہٗ وحَسُنَ عَمَلُہٗ یعنی جس کی عمر لمبی اور اَعْمال اچھے ہوں، وہ بندہ بہترین ہے۔ پھر سوال ہوا: أَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ یعنی بُرا بندہ کون ہے؟ فرمایا: مَنْ طَالَ عُمُرُهٗ وَسَآءَ عَمَلُهٗ یعنی جس کی زندگی لمبی اور اَعْمال بُرے ہوں، وہ بُرا بندہ ہے۔ (2)

مَعْلُوم ہوا؛ لمبی زندگی بھی اچھی ہے اور لمبی زندگی کی خواہش بھی بہت اچھی ہے جبکہ اَعْمال اچھے ہوں، نیکیاں کمانے، اپنے رَبِّ کریم کو منانے کے لیے لمبی زندگی کی خواہش کی جائے۔ اگر اعمال بُرے ہیں، پھر لمبی زندگی وبالِ جان بن جاتی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کا رُخ درست رکھیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

## جنّت میں پہلے جانے کا سبب

بہت بلند رُتبہ صحابیٔ رسول، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: 1 مرتبہ 2

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 654۔

2 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی طول العمر المؤمن، صفحہ: 557، حدیث: 2330۔

شخص بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوئے، دونوں نے کلمہ پڑھا اور درجۂ صحابیت پر فائِز ہو گئے، (دونوں ہی نیک، پرہیز گار تھے، البتہ) ان میں سے ایک عِبَادت و رِیاضت میں بہت زیادہ محنت کیا کرتے تھے، چنانچہ جو زیادہ عبادت گزار تھے، یہ ایک مرتبہ کسی غزوے میں شریک ہوئے اور شہید ہو گئے۔ پھِر ایک سال کے بعد دوسرے صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کا بھی اِنتقال ہو گیا۔

حضرت طلحہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ان دونوں کے دُنیا سے جانے کے بعد ایک رات میں نے خواب دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ میں جنّت کے دروازے پر کھڑا ہوں، یہ دونوں صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہما بھی وہیں موجود تھے، اتنے میں جنّت کے اندر سے کوئی باہَر آیا اور وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ جن کا اِنتقال ایک سال بعد ہوا تھا، اِنہیں لے کر جنّت میں چلا گیا، تھوڑی دیر کے بعد پھِر وہ باہر آیا اور وہ صحابی جو ایک سال پہلے شہید ہوئے تھے، اب کی بار انہیں لے کر جنّت میں داخِل ہو گیا۔

صبح ہوئی تو حضرت طلحہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنا خواب صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان کو سُنایا، سب حیران تھے، جب یہ بات سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے صحابہ! تمہیں حیرانی کس بات کی ہے؟ عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ایک صحابی زیادہ عبادت گزار تھے، پھِر انہیں شہادت کا رُتبہ بھی مِلا، اس کے باوُجُود وہ بعد میں جنّت میں داخِل ہوئے اور دوسرے صحابی جن کا ایک سال بعد انتقال ہوا، وہ پہلے جنّت میں داخِل ہو گئے، اس کا سبب کیا ہے؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا یہ دوسرے صحابی ایک سال زیادہ زِندہ نہیں رہے؟ عرض کی: جی ہاں، رہے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا

اُس نے شہید ہونے والے کی نسبت ایک سال رمضان کے روزے زیادہ نہیں رکھے؟ صحابہ نے عرض کیا: جی ہاں، رکھے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر پوچھا: کیا اس بعد میں وفات پانے والے صحابی نے اتنے سجدے زیادہ نہیں کیے؟ عرض کِیا: جی ہاں، کیے ہیں۔ اِس پر پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بس اسی وجہ سے ان دونوں کے درمیان زمین آسمان کا فرق ہے۔[1]

میں بے کار باتوں سے بچ کے ہمیشہ | کروں تیری حمد و ثنا یاالٰہی!
مِرے دل سے دنیا کی چاہت مٹا کر | کر اُلفت میں اپنی فنا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زندگانی | کرم ہو کرم یاخدا یاالٰہی![2]

اللہ پاک ہمیں نیکیوں بھری لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آیئے! احادِیثِ کریمہ کی روشنی میں لمبی زندگی پانے کے چند نسخے سنتے ہیں:

## (1): نیکی زندگی کو بڑھاتی ہے

حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

لَا يَرُدُّ الْقَضَاءُ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ

**ترجمہ:** صِرف دُعا ہی تقدیر کو ٹال سکتی ہے اور صِرف نیکی ہی ہے جو عمر بڑھاتی ہے۔[3]

## عمر بڑھنے کا معنیٰ

یہاں ایک وضاحت عرض کر دُوں: کوئی شخص دُنیا میں کتنا عرصہ زِندہ رہے گا؟ اس کی

---

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب تعبیر الرؤیا، باب تعبیر الرؤیا، صفحہ:631، حدیث:3925۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105 ملتقطاً۔
3 ...ترمذی، ابواب القدر، باب ماجاء لایرد القدر الا الدعاء، صفحہ:516، حدیث:2139۔

عمر کتنی ہوگی؟ یہ تو پہلے سے لکھا جاچکا ہے، پھر اَحادِیث کی رُو سے عمر بڑھنے کا کیا معنٰی ہے؟ عُلَمائے کرام نے اس کے 2 مطلب بتائے ہیں: (1): عمر بڑھنے کا معنٰی یہ ہے کہ بندے کی زندگی میں بَرَکت رکھ دی جائے گی کہ وہ کم وقت میں زیادہ کام کرلے گا۔ جیسے: اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی عمر مبارَک صِرْف 68 سال ہوئی مگر کام آپ نے اتنا کیا ہے کہ آج ٹیکنالوجی کی دور میں 100 افراد مِل کر بھی اتنا کام نہیں کرسکتے۔ یہ ہے عمر بڑھنے کا ایک معنٰی کہ اس کے وقت میں بَرَکت رکھ دی جاتی ہے (2): دوسرا معنٰی یہ ہے کہ بندہ جب عمر بڑھانے والا کام کرتا ہے تو تقدیرِ مُعَلَّق جو تقدیر کی ایک قسم ہے اس میں تبدیلی کردی جاتی ہے اور اُس کی عمر بڑھا دی جاتی ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:[1]

| | |
|---|---|
| يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ<br>(پارہ:13، سورۂ رعد:39) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ جو چاہتا ہے مِٹا دیتا ہے اور برقرار رکھتا ہے۔ |

بہر حال! عمر بڑھنے کی کوئی بھی صُورت ہو، دونوں صُورتوں میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔

## نیکیوں کی عادت بنائیے!

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نیکی عمر بڑھاتی ہے۔[2] قرآنِ کریم میں ہے:

| | |
|---|---|
| مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ<br>(پارہ:14، سورۂ نحل:97) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: جو مرد یا عورت نیک عمل کرے اور وہ مسلمان ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے۔ |

مَعْلُوم ہوا: نیک اَعْمال کی بَرَکت سے بندۂ مؤمن کو دُنیا میں رِزْقِ حلال، نیک، پاکیزہ،

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الدعوات، جلد:5، صفحہ:121، زیر حدیث:2234۔
2 ...ترمذی، ابواب القدر، باب ماجاء لایرد القدر الا الدعاء، صفحہ:516، حدیث:2139۔

پُرسکون، سُکھ چین اور راحت و آرام والی پاکیزہ زِندگی عطا کی جاتی ہے۔

## نیک اَعمال کے 3 فائدے

حضرت حَسَن بن صالِح رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ نے فرمایا: **نیک عمل:** (1): بدن میں قوت (2): دل میں نُور اور (3): آنکھوں میں روشنی پیدا کرتا ہے۔ جبکہ **بُرا عمل:** (1): بدن میں کمزوری (2): دل میں اندھیرا اَور (3): آنکھوں میں اَندھاپن لاتا ہے۔[1]

## 100 سال کی عمر میں بھی جسمانی قُوَّت سلامت

ایک بہت بڑے عالِم ہوئے ہیں، علّامہ اَبُو طَیِّب طَبَری رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ، آپ نے 100 سال سے بھی زیادہ عمر پائی، اس عمر میں بھی آپ ذہنی و جسمانی لحاظ سے تندرست و توانا تھے، آپ سے کسی نے صحت کا راز پوچھا تو فرمایا: میں نے جوانی میں اپنی جسمانی صلاحیتوں کو گُناہ سے مَحْفُوظ رکھا (خُود کو نیک اَعْمَال میں لگائے رکھا)، اس کی بَرَکت سے آج جب میں بوڑھا ہو گیا ہوں تو اللہ پاک نے میری جسمانی صلاحیتوں کو میرے لیے باقی رکھا۔[2]

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے نیک اَعْمَال کا دُنیوی فائدہ...!! جو گُناہوں سے بچ کر نیک اَعْمَال میں لگا رہے، اللہ پاک اسے صحت و سلامتی والی، پُرسکون زندگی عطا فرماتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

## (2): بڑوں کی عزّت

حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللهُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَ

1 ...حِلْیَۃُ الْاَوْلِیاء، جلد:7، صفحہ:385، رقم:10941۔
2 ... مجموع رسائل ابن رجب، جلد:3، صفحہ:100۔

آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو نَوجوان کسی بُوڑھے شخص کی عزّت کرتا ہے، اللہ پاک ایسے لوگ مقرّر فرمادیتا ہے کہ جب یہ نوجوان بڑھاپے کو پہنچے گا، وہ لوگ اس کی عزّت کریں گے۔[1]

اس حدیثِ پاک کی وضاحت میں امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: اِس میں اِشَارہ ہے کہ بُوڑھوں کی عزّت کرنے والا لمبی عمر پائے گا، بڑھاپے کو پہنچے گا اور اس کی عزّت ہو گی۔[2]

## آقا کا پڑوس دِلانے والی نیکی

**پیارے اسلامی بھائیو!** بڑوں کا اَدَب و احترام بہت ہی فضیلت والی نیکی ہے۔ دکھی دلوں کے چین، سرورِ کونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت انس رَضِیَ اللہُ عنہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے اَنَس! بڑوں کا ادب و احترام کرو اور چھوٹوں پر شفقت کرو، **یوں جنّت میں تم میری رفاقت پالوگے۔**[3]

**مَحْفُوظ سَدا رکھنا شہا! بے ادبوں سے ۔ اور مُجھ سے بھی سَرزَد نہ کبھی بے ادبی ہو**[4]

پتا چلا؛ بڑوں کا ادب و احترام باعثِ نجات اور جنّت میں آخری نبی، مُحمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قرب پانے کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جو علم، عمر، عہدے اور منصب میں ہم سے بڑے ہیں، ان کا ادب و احترام بجالائیں اور ہمارے بڑوں میں ماں باپ، چچا تایا، خالو، ماموں، بڑے بہن بھائی دیگر رشتہ دار، اساتذہ، پیر و مرشد، علماو مشائخ وغیرہ سب شامل ہیں اور جو عمر اور مقام و مرتبے میں چھوٹا ہو، اس کے ساتھ شفقت و محبت کا برتاؤ کریں۔

---

1 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی اجلال الکبیر، صفحہ:489، حدیث:2022۔
2 ...احیاء العلوم، کتاب آداب الالفۃ والاخوۃ، الباب الثالث، جلد:2، صفحہ:243۔
3 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، جلد:7، صفحہ:458، حدیث:10981۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:315۔

## ادب کیسے کریں؟

معاشرتی زندگی (*Social Life*) میں ہمارا اپنے بڑوں سے واسطہ پڑتا ہی رہتا ہے، اس لیے ضَروری ہے کہ ہم ہر لحاظ سے ان کے ادب واحترام کا خیال رکھیں، ایک مرتبہ بارگاہِ رِسالت میں حضرت مُحَیِّصَہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی مَوجُودَگی میں حضرت عبدالرحمٰن بن سہل رَضِیَ اللہُ عنہ نے عمر میں چھوٹا ہونے کے باوجود بات کرنے کی کوشش کی تو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں بڑوں کا ادب سکھاتے ہوئے فرمایا: **بڑے کو بات کرنے دو۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ اَدَب کی تعلیم ہے کہ جب بڑے بات کر رہے ہوں تو چھوٹے کو خاموش رہنا چاہیے۔ اسی طرح ہمیں چاہیے کہ ہر لحاظ سے بڑوں کا اَدَب کیا کریں۔ مثلاً ❁ کھانا کھاتے وقت ان سے پہلے کھانا شروع نہ کیا جائے ❁ مَجْلِس میں ان سے پہلے گفتگو نہ کی جائے ❁ ان کے آگے نہ چلیں ❁ ان کو نام سے نہ پُکاریں بلکہ ادب کے ساتھ مخاطب کریں ❁ ان کے سامنے آواز اُونچی نہ کریں ❁ ان کی رائے کا احترام کریں ❁ ان کے مشوروں کو سنجیدہ لیں، غرض ہر لحاظ سے بڑوں کو بڑا ہی سمجھیں، انہیں ہمیشہ مُقَدَّم (یعنی آگے آگے) ہی رکھیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## (3): صلہ رحمی اور والدین کی خِدمت

رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو پسند کرے کہ اللہ پاک اس کی عمر بڑھائے اور رِزْق میں اِضَافہ فرمائے، اسے چاہیے کہ (1): ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرے اور (2): صِلَہ رحمی کیا کرے۔[2]

---

1 ... بخاری، کتاب الجزیۃ والموادعۃ، باب الموادعۃ المصالحۃ...الخ، صفحہ: 814، حدیث: 3173 خلاصۃً۔

2 ... مسند امام احمد مسند انس بن مالک، جلد: 5، صفحہ: 776، حدیث: 14164۔

# سمندری گنبد

پتا چلا؛ ماں باپ کی خِدمت کرنا عمر بڑھنے اور رِزق میں اضافے کا ذریعہ ہے۔ لٰہذا ماں باپ کی خُوب خِدمت کیجیے! آخرت میں اس کی جو برکتیں نصیب ہوں گی، وہ تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہوں گی، ساتھ ہی ساتھ دُنیا بھی بہتر ہو جائے گی۔

رَوْضُ الرَّیاحِین میں ہے: اللہ پاک نے حضرت سلیمان علیہ السَّلام کو وحی فرمائی کہ سَمُندر کے کَنارے جائیے اور ہماری قدرت کا نظارہ کیجیے۔ آپ علیہ السَّلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ تشریف لے گئے مگر کوئی ایسی چیز نظر نہ آئی، چُنانچہ ایک جِنّ کو حکم دیا کہ سَمُندر میں غَوطہ لگا کر اندر کی خبر لاؤ! اُس نے غوطہ لگانے کے بعد واپَس آکر عرض کی: میں تِہ تک نہیں پہنچ سکا اور نہ ہی کوئی شے نظر آئی۔ آپ علیہ السَّلام نے اُس سے طاقتور جِنّ کو حکم دیا، اُس نے پہلے جِنّ کے مقابلے میں دُگنی گہرائی تک غوطہ لگایا مگر وہ بھی کوئی خبر نہ لا سکا۔ آپ علیہ السَّلام نے اپنے وزیر حضرتِ آصِف بن بَرخِیار رحمۃُ اللہِ علیہ کو حکم دیا، اُنہوں نے تھوڑی ہی دیر میں ایک عالی شان 4 دروازوں والا سفید سَمُندری گنبد لا کر حضرت سلیمان علیہ السَّلام کی خدمتِ سراپا عَظمت میں حاضِر کر دیا! اس کا ایک دروازہ موتی کا، دوسرا یاقوت کا، تیسرا ہیرے کا اور چوتھا زَمُرد کا تھا، چاروں دروازے کُھلے ہونے کے باوُجُود سَمُندر کے پانی کا کوئی قَطرہ اندر نہیں تھا۔ اس سَمُندری گنبد کے اندر ایک حسین نوجوان صاف ستھرا لباس پہنے مشغولِ نَماز تھا، جب وہ نَماز سے فارغ ہوا۔ آپ علیہ السَّلام نے سلام کر کے اس سے اُس سَمُندری گنبد کا راز پوچھا۔ اُس نے عرض کی: اے اللہ پاک کے نبی! میرا باپ مَعذُور اور والِدہ نابینا تھی، اَلحمدُ لِلّٰہ! میں نے 70 سال والدین کی خدمت کی، میری ماں نے انتِقال سے پہلے دُعا کی: یا اللہ پاک! میرے بیٹے کو درازئ عمر بالخیر عطا فرما۔ والِد محترم نے بوقتِ

وفات دُعا فرمائی: یااللہ پاک! میرے بیٹے کو ایسی جگہ عبادت پر لگا کہ شیطان مُداخَلت نہ کرے۔ والِدِ مرحوم کی تدفین کے بعد جب میں ساحِلِ سَمُندر پر آیا تو مجھے یہ سَمُندری گنبد نظر آیا، میں اس کے اندر داخِل ہو گیا۔ اتنے میں ایک فِرِشتہ آیا اوراس نے اس گنبد کو سَمُندر کی تہ میں اُتار دیا۔ سلیمان علیہ السّلام کے پوچھنے پر اُس نے عرض کی کہ میں حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ (علیہ السّلام) کے مقدّس دَور میں یہاں آیا ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السّلام نے جان لیا کہ اس کو 2 ہزار سال اس سَمُندری گنبد میں گزر چکے ہیں مگر اب تک جوان ہے، اُس کا ایک بال بھی سفید نہیں ہوا تھا۔ غِذا کے متعلِّق اُس نے بتایا: روزانہ ایک سبز پرَندہ اپنی چونچ میں کوئی زَرد (یعنی پیلی) چیز لاتا ہے، میں اُسے کھالیتا ہوں، اس میں دنیا کی تمام نعمتوں کی لَذَّت ہوتی ہے، اس سے میری بُھوک اور پیاس مٹ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اَلحمدُلِلّٰہ! گرمی، سردی، نیند، سُستی، غُنُودگی، گھبراہٹ اور خوف وغیرہ یہ تمام چیزیں مجھ سے دُور رہتی ہیں۔ اس کے بعد اُس نوجوان کی خواہِش پر حضرت آصِف بن بَرخِیار رحمۃُ اللہِ علیہ نے سَمُندری گنبد کو اُٹھا کر سمندر کی تہ میں پہنچا دیا۔ اِس کے بعد حضرت سلیمان علیہ السّلام نے فرمایا: اے لوگو! اللہ پاک آپ سب پر رحم فرمائے، دیکھا آپ نے کہ والِدَین کی دُعا کس قدر مَقبول ہوتی ہے! ماں باپ کی نافرمانی سے بچو۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! دیکھیے! اس نوجوان کو ماں باپ کی خِدمت کا کیسا پیارا صِلَہ مِلا...!! لٰہذا ماں باپ کی خُوب خِدمت کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حدیثِ پاک کا وعدہ پُورا ہو گا، اللہ پاک نے چاہا تو لمبی اور نیکیوں بھری زندگی نصیب ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...روض الریاحین، صفحہ: 233بتغیر قلیل۔

# صِلَہ رحمی کیجیے!

مزید حدیثِ پاک میں بتایا گیا کہ صِلَہ رحمی سے بھی عمر بڑھتی ہے۔ ایک روایت میں ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک شخص تھا، اس کی زِندگی صِرف 3 سال رہتی تھی، پھر اس نے صِلَہ رحمی کی تو اللہ پاک نے اس کی عمر میں 30 سال کا اِضافہ فرما دیا۔[1]

پتا چلا؛ صِلَہ رحمی کی برکت سے بھی عمر میں بَرَکت ہوتی ہے۔

# ذَوِی الْقُرْبٰی کون ہیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! صِلَہ کا معنٰی ہے: نیکی اور بھلائی کرنا۔ وہ کون کون سے رشتے ہیں جن کے ساتھ نیک سلوک کرنا صلہ رحمی میں شامِل ہے، سنیے! اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰی<br>(پارہ:1، سورۂ بقرۃ:83) | ترجمۂ کنزالعرفان: اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور رشتے داروں (کے ساتھ اچھا سلوک کرو!) |

اس کے تحت مشہور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: ذِی الْقُرْبٰی وہ لوگ ہیں، جن کا رشتہ ماں باپ کے ذریعے سے ہو، انہیں ذِی رِحَم بھی کہتے ہیں۔ ذَوِی الْقُرْبٰی 3 قسم کے ہیں: (1): باپ کے قرابت دار، جیسے ❁ دادا، دادی ❁ چچا ❁ پھوپھی ❁ باپ شریک بھائی وغیرہ (2): ماں کے رشتے دار جیسے ❁ نانا، نانی ❁ ماموں ❁ خالہ ❁ ماں شریک بھائی وغیرہ (3): ماں باپ دونوں کے رشتے دار، جیسے حقیقی بھائی بہن وغیرہ۔[2]

---

1 ... قرۃ عیون و مفرح القلب المحزون، الباب التاسع، صفحہ:114، رقم:126۔

2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرۃ، زیر آیت:83، جلد:1، صفحہ:512۔

یہ سب طرح کے جو رشتے دار ہیں، ان کے ساتھ ہماری رشتے داری ماں باپ کے واسطے سے ہوتی ہے، یہ ایک چیٔن بنتی ہے، ہم دُنیا میں ماں باپ کے واسطے سے آئے، لہٰذا ہم پر ماں باپ کے حقوق لازِم ہیں، پھر یہ سب ❁ دادا، دادی ❁ چچا ❁ پھوپھی ❁ خالہ ❁ ماموں ❁ نانا، نانی ❁ بھائی، بہن وغیرہ ماں باپ کے رشتے دار ہیں، لہٰذا ہم پر ان کے حقوق بھی لازِم ہیں۔

## قریبی کا حق زیادہ ہے

رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک اللہ پاک ❁ تمہاری ماؤں کے بارے میں تمہیں وصیت فرماتا ہے ❁ پھر تمہاری ماؤں کے بارے میں تمہیں وصیت فرماتا ہے ❁ پھر تمہارے والِد کے مُتَعَلِّق وصیت فرماتا ہے ❁ پھر جو زیادہ قریبی رشتہ دار ہے ❁ پھر اس سے دُور والا ❁ پھر اس سے دُور والا (یوں جو زیادہ قریبی رشتہ دار ہے، اس کا حق بھی زیادہ ہے)۔ (1)

## اللہ اسے توڑ ڈالتا ہے

آج کل لوگ بات بات پر تعلقات توڑ دیتے ہیں ❁ فُلاں نے بیٹے کی شادِی پر نہیں بُلایا، لہٰذا اس کے ساتھ مرنا جینا ختم...!! ❁ فُلاں نے گھر بُلا کر خاطر خواہ عزّت نہیں دی، لہٰذا آج سے اس کے ساتھ ہمارا کوئی تَعَلُّق نہیں ❁ فُلاں رشتے دار نے میری دُکان کی بجائے ساتھ والی دُکان سے سودا خریدا، لہٰذا اس کے ساتھ بول چال بند، بالکل چھوٹی چھوٹی باتوں پر مرنا جینا ختم کیا (یعنی رشتہ توڑا) جا رہا ہوتا ہے حالانکہ جن رشتے داروں کے ساتھ

---

1 ... الادب المفرد، باب برالاقرب فالاقرب، صفحہ: 31، حدیث: 60۔

صلہ رحمی کا حکم ہے، ان کے ساتھ رشتہ توڑ دینا، سخت گُناہ کا کام ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: **جو رشتے توڑتا ہے، اللہ پاک اسے توڑ ڈالتا ہے۔**(1)

## رشتے داروں کے چند حقوق

**بہارِ شریعت میں ہے:** ❁ رشتہ داروں کو تحفہ دینا ❁ ان کو کسی معاملے میں مدد دَرْکار ہو تو ان کی مدد کرنا ❁ انہیں سلام کرنا ❁ ان سے ملاقات کے لیے جانا ❁ ان کے پاس اُٹھنا، بیٹھنا، ان سے بات چیت کرنا ❁ ان کے ساتھ لطف و مہربانی سے پیش آنا، سب صِلَہ رحمی (یعنی رشتے داروں سے نیک سلوک) کی صُورتیں ہیں۔(2)

## پردیس ہو تو خط بھیجا کرے

**مزید بہارِ شریعت میں لکھا ہے:** اگر آدمی پردیس میں ہو تو رشتے داروں کے پاس خط بھیجا کرے (آج کل کے دَور کی بات کریں تو وقتاً فوقتاً ان سے فُون پر بات کرتا رہے)۔ ان سے رابطہ کمزور نہ کرے تاکہ لاتعلقی پیدا نہ ہو، ہو سکے تو وطن آئے اور رشتے داروں سے مل کر تعلقات تازہ کرلے۔(3)

## کس کس رشتے دار سے کب کب ملے

**پیارے اسلامی بھائیو!** رشتے داروں سے ملنا بھی اُن کے حقوق میں سے ہے، لہٰذا اِن سے ناغہ دے کر (یعنی وقفے وقفے سے) ملتے رہنا چاہیے، مثلاً ایک دِن ملنے کو جائیں، دوسرے دِن نہ جائیں، جمعہ جمعہ ملتے رہیں، رشتے دار دُور رہتے ہوں تو مہینے میں، دو چار مہینے میں ایک

---

(1) ...ابو داؤد، کتاب الزکاۃ، باب صلۃ الرحم، صفحہ: 276، حدیث: 1694 مفہوماً۔
(2) ...بہارِ شریعت، جلد: 3، حصہ: 16، صفحہ: 559 بالتغیر۔
(3) ...بہارِ شریعت، جلد: 3، حصہ: 16، صفحہ: 559۔

بار ملنے چلا جایا کرے۔

یہاں ایک بات عرض کر دوں، جن رشتے داروں سے پردہ ہے، مثلاً خالہ زاد، ماموں زاد بہنوں سے مرد کا پردہ ہے، چچازاد، تایازاد بہنوں سے بھی پردہ ہے، ان سے پردہ ہی کیا جائے گا، انہیں وائس میسج یا ویڈیو میسج وغیرہ کرنے سے بھی گریز کرنا ہے۔ ہاں! خالہ، پھوپھی وغیرہ جن سے پردہ نہیں ہے، ان سے ملنے بھی جائیے! فون پر بھی بات کیجیے! چاہیں تو ویڈیو کال بھی کر سکتے ہیں۔

## رشتے دار حاجت پیش کرے تو ردّ کر دینا گناہ ہے

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ **بہارِ شریعت** میں مزید لکھتے ہیں: جب اپنا کوئی رشتے دار کوئی حاجت پیش کرے تو اس کی حاجت پُوری کرے، اس کو رَدّ کر دینا قطعِ رحم (یعنی رشتہ توڑنا) ہے۔[1] مثلاً رشتے دار کو پیسے کی ضرورت ہے، وہ قرض مانگ لیتا ہے، اگر رقم دے سکتے ہیں تو دے دیجیے! طاقت ہونے کے باوُجود رَدّ کر دینا قطعِ رحمی ہے جو کہ وبال ہے۔

## وہ توڑے تب بھی تم جوڑو

رشتے داری کا ایک حق یہ بھی ہے کہ رشتے دار تَعَلُّق توڑے، ہم پِھر بھی تَعَلُّق جوڑتے ہی رہیں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:**

لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

یعنی صِلَہ رحمی کرنے والا وہ نہیں ہے جو اَدْلا بَدْلا کرے (مثلاً رشتے دار سلام کرے تو یہ بھی سلام کرے، نہ کرے تو یہ بھی نہ کرے، وہ اچھا سلوک کرے تو یہ بھی کرے، بُرائی کرے تو یہ

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد:3، حصہ:16، صفحہ:559۔

بھی بُرائی کرے، فرمایا: یہ صلہ رحمی نہیں ہے) بلکہ صِلَہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ رشتے دار اس سے تعلق توڑے، یہ پھر بھی جوڑتا رہے۔[1]

## اللہ تمہارا مددگار ہے

ایک مرتبہ ایک صحابی بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے رشتہ جوڑتا ہوں، وہ توڑتے ہیں، میں نیک سلوک کرتا ہوں، وہ برائی سے پیش آتے ہیں، وہ مجھ سے جہالت والا معاملہ کرتے ہیں، میں برداشت کرتا ہوں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم جب تک ایسا کرتے رہوگے، اللہ پاک کی طرف سے ایک مددگار تمہارے لیے مقرر رہے گا۔[2]

یعنی تم جب تک رشتے داروں کی بُرائیاں برداشت کرتے رہو گے، ان کے ساتھ بھلائی کرتے رہوگے، تمہاری غیب سے مدد ہوتی رہے گی۔ اللہ پاک ہمیں ماں باپ، بھائی، بہن اور دیگر رشتے داروں کے حقوق ادا کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## (4): حُسْنِ اخلاق اور پڑوسیوں سے بھلائی

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان سیدہ عائشہ صِدّیقہ طَیِّبَہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حُسْنِ اَخلاق اور پڑوسی سے

1 ...الاَدَب المفرد، باب لیس الواصل...الخ، صفحہ:33، حدیث:64 خلاصہ۔
2 ...الاَدَب المفرد، باب فضل صلۃ الرحم، صفحہ:29، حدیث:52 خلاصہ۔

بھلائی (یہ بھی) وہ نیکیاں ہیں جو شہروں کو آباد کرتیں اور عمریں بڑھاتی ہیں۔[1]

## پڑوسی کا خیال رکھیے!

اس روایت میں مزید 2 نیکیاں اِرشاد ہوئیں: پڑوسی کے ساتھ بھلائی اور حُسنِ اَخلاق۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ حُسنِ اَخلاق بھی اپنائیں اور پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک بھی کیا کریں۔

**حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:** ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کیسے پتا چلے گا کہ میں اچھائی کر رہا ہوں یا بُرائی کر رہا ہوں (یعنی مجھے تو اپنے سارے کام ہی اچھے مَعْلُوم ہوتے ہیں مگر واقعۃً اچھے کام اور بُرے کام کی علامت کیا ہے)؟ نبیِ رحمت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم اپنے پڑوسی کو یہ کہتے سُنو کہ تم نے بھلائی کی تو واقعی تم نے بھلائی کی اور جب تم پڑوسی کو کہتے سنو کہ تم نے برائی کی تو واقعی تم نے بُرائی کی۔[2]

## کمالِ ایمان کے لیے ضروری عَمَل

**اے عاشقانِ رسول!** اِسلام میں پڑوسی کو بہت اہمیت دی گئی ہے، یہاں تک کہ وہ اَعْمال جن کے ذریعے ہمارا اِیمان کامِل ہوتا ہے، اُن میں پڑوسی کے ساتھ حُسنِ سلوک کو بھی شامِل کیا گیا ہے یعنی ہم اس وقت تک کامِل مؤمن نہیں بن سکتے جب تک پڑوسی کے حُقُوق ادا نہ کریں۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ لَا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ وہ

---

1 ...مسند امام احمد، مسند عائشۃ، جلد:10، صفحہ:343، حدیث:26001۔

2 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الثناء الحسن، صفحہ:685، حدیث:4222۔

بندہ (کامل) مؤمن نہیں جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔[1]

## وہ ایمان والا نہیں ہو سکتا جو...

ایک مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 3 بار اللہ پاک کی قسم اُٹھائی، فرمایا: وَاللّٰہِ لَایُؤْمِنُ اللہ کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا وَاللّٰہِ لَایُؤْمِنُ اللہ کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا وَاللّٰہِ لَایُؤْمِنُ اللہ کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا۔ صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کون مؤمن نہیں ہو سکتا؟ فرمایا: اَلَّذِیْ لَایَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ وہ جس کا پڑوسی اُس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔[2]

خیر خواہ ہم بھی پڑوسی کے بنیں | یہ کرم یا مصطفےٰ فرمائیے!
نعمتِ اخلاق کر دیجے عطا | یہ کرم یا مصطفےٰ فرمائیے!

## پڑوسی کے چند حقوق کا بیان

شہنشاہِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جانتے ہو پڑوسی کا حق کیا ہے؟ پھر فرمایا: ❁ اگر وہ تم سے مدد چاہے تو اس کی مدد کرو ❁ اگر تم سے قرض مانگے تو اسے قرض دو ❁ اگر وہ محتاج ہو تو اس کی حاجت پُوری کرو ❁ اگر بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو ❁ اگر وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو ❁ اگر اسے کوئی بھلائی پہنچے تو مبارک باد دو ❁ اگر اسے کوئی مصیبت پہنچے تو تعزیت کرو ❁ اس کی اجازت کے بغیر اس کے گھر سے اُونچا گھر نہ بناؤ کہ اسے ہوا نہ پہنچے ❁ پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچاؤ ❁ اگر تم کوئی پھل خرید کر لاؤ تو اس میں سے پڑوسی کو بھی کچھ بھیجو ❁ اگر ایسا نہ کر سکو تو چھپا کر لے

---

1 ... مسند بزار، جلد:16، صفحہ:215، حدیث:9362۔

2 ... بخاری، کتاب: الادب، صفحہ:1500، حدیث:6016۔

جاؤ اور اپنے بچوں کو بھی وہ پھل گھر سے باہر نہ لانے دو کہ پڑوسی کے بچے اس پھل کی وجہ سے غمگین ہوں گے ۞ اور اپنی ہنڈیا کی خوشبو سے بھی پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچاؤ مگر یہ کہ کچھ سالن اسے بھی بھیج دو۔ اتنا فرمانے کے بعد پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَتَدْرُوْنَ مَا حَقُّ الْجَارِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا یَبْلُغُ حَقَّ الْجَارِ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّنْ رَّحِمَ اللّٰہُ یعنی جانتے ہو پڑوسی کا حق کیا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کی قدرت میں میری جان ہے! پڑوسی کا حق صرف وہی ادا کر سکتا ہے جس پر اللہ پاک رحم فرمائے۔[1]

## بیان کا خُلاصہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ چند روایات ہم نے سُنی، جن کا خُلاصہ یہ ہے کہ ۞ ہر طرح کا نیک عمل ۞ بزرگوں کا ادب کرنا ۞ والدین کی خِدمت ۞ صلہ رحمی ۞ حُسنِ اخلاق ۞ اور پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، وہ اچھے اعمال ہیں، جن کی برکت سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔ اللہ پاک ہمیں یہ سب نیک اعمال بجالانے کی توفیق بخشے اور ہم سب کو نیکیوں بھری لمبی زندگی اور مدینۂ پاک میں ایمان و عافیت کے ساتھ شہادت کی موت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذِکرِ خیر

**پیارے اسلامی بھائیو!** ماہِ ذِیقعدہ تشریف لانے والا ہے، 2 ذیقعدہ کو **یومِ صدر الشریعہ** منایا جاتا ہے، آیئے! بیان کے آخر میں صدرُ الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذِکرِ

1 …شعب الایمان، باب: فی اکرام الجار، جلد: 7، صفحہ: 83، حدیث: 9560۔

خیر بھی سن لیتے ہیں: ❁ مُحسِنِ اہلسنت، خلیفہ اعلیٰ حضرت، مصنفِ بہارِ شریعت، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اَمجَد علی اعظمی رضوی، سنّی، حنفی، قادری، برکاتی رحمۃُ اللهِ علیہ 1300 سن ہجری میں ہند کے ایک قصبے، مدینۃُ العلماء گھوسی شریف میں پیدا ہوئے ❁ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے دادا حضرت مولانا خُدا بخش رحمۃُ اللهِ علیہ سے گھر پر ہی حاصِل کی ❁ پھر اپنے قصبہ ہی میں مدرسہ ناصِرُ العُلوم میں پڑھتے رہے ❁ پھر جونپور پہنچے اور مولانا محمد صدیق رحمۃُ اللهِ علیہ سے کچھ اسباق پڑھے، آخر حضرت علامہ ہدایتُ الله خان رحمۃُ اللهِ علیہ کی خدمت میں حاضِر ہو کر دَرْسِ نظامی یعنی عالِم کورس مکمل کیا ❁ اس کے بعد آپ رحمۃُ اللهِ علیہ پیلی بھیت میں حضرت مولانا وَصی احمد سُورتی رحمۃُ اللهِ علیہ کی خدمت میں حاضِر ہوئے اور اِن سے دورۂ حدیث شریف مکمل کیا۔[1]

❁ صدر الشریعہ رحمۃُ اللهِ علیہ کو یہ سَعادت بھی نصیب ہوئی کہ آپ 18 سال اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کی صحبتِ بابرکت میں حاضِر رہے۔[2]

مُرشِدِ کامِل کا مَنظُورِ نظر امجد علی | اس پہ دائِم لطف فرما چشمِ حق بینِ رضا

**وضاحت:** یعنی صَدرُ الشریعہ، مفتی محمد امجد علی رحمۃُ اللهِ علیہ اپنے پیر و مُرشِد، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کے مَنظُورِ نظر ہیں، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کی حق پہچاننے، جاننے والی نظر ہمیشہ ان پر لطف فرما رہی ہے۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** صَدرُ الشَّرِیعہ، مولانا امجد علی اعظمی رحمۃُ اللهِ علیہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کی خدمتِ باسعادت میں حاضِر ہونے کے بعد تمام عمر خدمتِ دین ہی میں

1 ...تذکرۂ صدرُ الشَّریعہ، صفحہ: 5-6۔
2 ...تذکرۂ صدرُ الشَّریعہ، صفحہ: 8-15 ملتقطاً۔

مَصرُوف رہے، آخر 1367 ہجری بمطابق 1948 میں آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے حج کا اِرادہ فرمایا اور مدینہ پاک کی طرف روانہ ہونے والے جہاز میں سُوار ہونے کے لیے اپنے وطن مدینۃُ العلماء گھوسی سے بمبئی تشریف لائے، یہاں آپ کو نمونیہ ہو گیا اور جہاز پر سُوار ہونے سے پہلے ہی ذِیقَعْدَۃ شریف کی دوسری شب، 12 بج کر 26 منٹ پر اِس دُنیائے فانی سے رُخصت ہو گئے۔ (1)

**اے عاشقانِ رسول!** موت تو سب کو آنی ہی آنی ہے مگر صَدْرُ الشَّرِیعہ رحمۃُ اللہِ علیہ کا مُقَدَّر دیکھیے کہ سَفَرِ حج کے دوران آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے سَفَرِ آخرت کا آغاز فرمایا اور حدیثِ پاک کے مُطابق جو شخص حج کے لیے گھر سے نکلے اور راستے میں وفات پا جائے تو قیامت تک اس کے لیے حج کرنے والے کا ثواب لکھا جائے گا۔ (2)

مدینے کا مسافر ہند سے پہنچا مدینے میں | قدم رکھنے کی بھی نوبت نہ آئی تھی سفینے میں

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

## دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: اصلاحِ اعمال

اَلحمدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی امّت کی خیر خواہ اور نیکیوں کی رغبت دلانے والی دینی تنظیم ہے، دعوتِ اسلامی مختلف شعبہ جات کے ذریعے سے امّت کی خیر خواہی کا کام انجام دے رہی ہے، انہی شعبوں میں سے ایک **شعبہ اصلاحِ اعمال** بھی ہے۔ اس شعبے کے ذریعے اپنے اعمال کا جائزہ لینے، مختلف نیک اعمال مثلاً ❁ روزہ رکھنے ❁ فضولیات سے بچتے ہوئے خاموش رہنے ❁ نگاہوں کو گناہوں سے بچاتے ہوئے نیچا رکھنے وغیرہ کا ذہن دیا جاتا ہے۔

---

1 ...تذکرۂ صدر الشّریعہ، صفحہ: 39۔

2 ...مسند ابو یعلی، جلد: 5، صفحہ: 44، حدیث: 6350۔

ابھی اجتماع کے بعد یا کسی بھی وقت اپنے یہاں کے نیک اعمال کے ذمہ دار سے مزید تفصیل حاصل کیجیے یا مکتبۃُ المدینہ سے **نیک اَعمال** کا رسالہ حاصل کیجیے، چاہیں تو موبائل فون میں نیک اعمال اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔ ان میں دیئے گئے سوالات کو پڑھیے ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ ان کے ذریعے روزانہ جائزہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکرِ آخرت نصیب ہو گی۔

اس شعبے کے تحت گزشتہ ایک سال میں **لاکھوں** نیک اعمال کے رسائل وصول ہوئے، تقریباً **1 لاکھ 19 ہزار** تہجُّد و سحری اجتماعات ہوئے جن میں **14 لاکھ 50 ہزار** سے زائد افراد نے شرکت کی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!          صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## چند ضروری اِعلانات

**پیارے اسلامی بھائیو!** ❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّارؔ قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب اِرشاد

فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کے نام تحریرات** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! ❁ مکتبۃُ المدینہ نے ایک خوبصورت کتاب بنام **صحابیات و صالحات کے اعلیٰ اوصاف** شائع کی ہے۔ اس میں اسلامی تاریخ کی عظیم خواتین (صحابیات اور نیک بیبیوں) کے پاکیزہ کردار اور ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے، یہ کتاب خاص طور پر ہماری اُن خواتین اور بیٹیوں کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے جو اپنی زندگی کو صحابیات کے نقشِ قدم پر ڈھالنا چاہتی ہیں۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **620 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## عشر کی ترغیب

**پیارے اسلامی بھائیو!** عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دینی و فلاحی کاموں میں مصروف ہے، اِن کاموں کو انجام دینے کے لیے کثیر رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔ گندم کی کٹائی کا موسم ہے، کسان عاشقانِ رسول اِن دنوں میں اپنی فصل کا بالخصوص عشر نکالتے ہیں۔ کاشت کار عاشقانِ رسول سے عرض ہے کہ اپنا عشر دعوتِ اسلامی کو دیجیے اور جن اسلامی بھائیوں کے کسان اسلامی بھائیوں سے رابطے ہوں وہ اُن کو اِس کا ذہن دیجیے۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## تلاوتِ قرآن سُنَّت ہے

**2 فرامینِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: (1):** میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[2]

**اے عاشقانِ رسول!** قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: کوئی چیز آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو تِلاوت سے نہ روکتی تھی ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سورۂ بقرہ اور سُورَۂ آلِ عمران کی تلاوت فرمایا کرتے تھے[3] ❁ روزانہ رات کو سُورَۂ اخلاص، سُورَۂ فلق اور سُورَۂ ناس کی تلاوت کرکے سویا کرتے تھے۔[4]

---

1 ... تاریخِ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد: 2، صفحہ: 354، حدیث: 2022۔
3 ... شمائل محمدیہ، باب فی صوم رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 121، حدیث: 320۔
4 ... شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی نوم رسول اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 102، حدیث: 264۔

اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وَسَلَّم۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا | شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہیے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہیے چَشمِ نَم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو [1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔

# دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

## ﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

## ﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

## ﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

## ﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

## ﴾5﴿ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

## ﴿6﴾ دُرودِ شفاعت

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

## ﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

**فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم:** جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 …الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 …مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 …تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

## ﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

## ﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔